سوال

(307) گھریا سکول کی جانب سفر میں نماز قصر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رَجُلٌ یُسَافِرُ اِلٰی دُکَّانِہِ اَوْ اسکُولِہِ وَیَمْکُثُ ہُنَاکَ یَوْمًا اَوْیَوْمَیْنِ ثُمَّ یَعُوْدُ اِلٰی بَیْتِہِ فَکَذَا صَارَ دَأْبُہُ فَہَلْ مِثْلُ ہٰذَا یَقْصُرُ الصَّلٰوۃَ اَمْ یُتِمُّ

''ایک آدمی اپنی دکان یا اسکول کی طرف سفر کرتا ہے اوروہاں ایک یا دو دن رہتا ہے پھر گھر واپس آتا ہے اسی طرح اس کی عادت ہے کیا ایسا آدمی قصر کرے گا یا مکمل نماز پڑھے گا''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہٰذَا الْمُسَافِرُ یَقْصُرُ مِنَ الصَّلاَۃِ أَثْنَائَ سَفَرِہِ ، وَبَعْدَ وُصُوْلِہِ إِلَی دُکَّانِہِ أَوْ اسکُوْلِہِ ، وَیُتِمُّ الصَّلاَۃَ إِذَا عَادَ إِلَی بَیْتِہِ وَدَخَلَ دُوْرَ بَلَدِہِ أَوْ قَرْیَتِہِ ۔

''ایسا مسافر دوران سفر قصر پڑھے گا اور دکان اور سکول میں پہنچنے کے بعد بھی اور جب گھر واپس آئے گا اوراپنے شہر یا گاؤں میں داخل ہوجائے گا تو نماز مکمل پڑھے گا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 236

محدث فتویٰ